Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۷۵۴

فون نمبر ۹۶۴۳

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم پیر

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۶/۳۱	یکم محرم ۱۳۹۸ھ ۔ ۱۲ فتح ۱۳۵۶ ہش ۔ ۱۲ دسمبر ۱۹۷۷ء	نمبر ۲۷۸

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۲ فتح ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے با برکتوں سے معمور لمبی زندگی دے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو ۔ آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ماموریٰن کی بعثت کی سب سے بڑی غرض یہ ہوتی ہے کہ لوگ خدا تعالیٰ کو شناخت کریں

یہی وہ مقصد ہے جس کیلئے خدا تعالیٰ نے سلسلہ احمدیہ قائم کیا اور مجھے مبعوث فرمایا ہے

"انبیاء علیہم السلام کے دُنیا میں آنے کی سب سے بڑی غرض اور ان کی تعلیم اور تبلیغ کا عظیم الشان مقصد یہ ہوتا ہے کہ لوگ خدا تعالیٰ کو شناخت کریں اور اس زندگی سے جو انہیں جہنّم اور ہلاکت کی طرف لے جاتی ہے اور جس کو گناہ آلود زندگی کہتے ہیں نجات پائیں حقیقت میں یہی بڑا بھاری مقصد ان کے آگے ہوتا ہے۔ پس اس وقت بھی جو خدا تعالیٰ نے ایک سلسلہ قائم کیا ہے اور اس نے مجھے مبعوث فرمایا ہے تو میرے آنے کی غرض بھی وہی مشترک غرض ہے جو سب نبیوں کی تھی۔ یعنی مَیں بتانا چاہتا ہوں کہ خدا کیا ہے بلکہ دکھانا چاہتا ہوں اور گناہ سے بچنے کی راہ کی طرف رہبری کرتا ہوں۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۱۱)

"مَیں اس لئے بھیجا گیا ہوں تا ایمانوں کو قوی کروں اور خدا تعالیٰ کا وجود لوگوں پر ثابت کر کے دکھاؤں کیونکہ ہر ایک قوم کی ایمانی حالتیں نہایت کمزور ہو گئی ہیں اور عالمِ آخرت صرف ایک افسانہ سمجھا جاتا ہے اور ہر ایک انسان اپنی عملی حالت سے بتا رہا ہے کہ وہ جیسا کہ یقین دُنیا اور دُنیا کی جاہ و مراتب پر رکھتا ہے اور جیسا اس کو بھروسہ دُنیوی اسباب پر ہے ویسا یقین اور بھروسہ اس کو خدا تعالیٰ اور عالمِ آخرت پر نہیں ہے۔ زبانوں پر بہت کچھ ہے مگر دلوں میں دُنیا کی محبّت کا غلبہ ہے ۔۔۔ سو مَیں بھیجا گیا ہوں تا سچائی اور ایمان کا زمانہ پھر آئے اور دلوں میں تقویٰ پیدا ہو سو یہی افعال میرے وجود کی علّتِ غائی ہیں ۔۔۔ مَیں انہی باتوں کا مجدّد ہوں اور یہی کام ہیں جن کے لئے مَیں بھیجا گیا ہوں۔"

(کتاب البریّہ صفحہ ۲۹۳، ۲۹۴)

جلسہ سالانہ کے لئے
رضاکاروں کی ضرورت

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۵ نومبر ۱۹۷۷ء کی روشنی میں باہر سے جلسہ پر تشریف لانے والے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے آپکو رضاکارانہ طور پر جلسہ سالانہ کے مہمانوں کی خدمت کے لئے پیش کریں۔

احباب جماعت اپنی خدمات جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کو پیش کریں گے اور امیر یا پریذیڈنٹ صاحب رضاکاروں کی فہرستیں افسر جلسہ سالانہ کو بھجوائیں گے۔ یہ فہرستیں خاکسار کو جلد از جلد بھجوا دی جائیں۔ (افسر جلسہ سالانہ)

زعماءِ کرام انصار اللہ جلد توجہ فرمائیں

انصار اللہ کے مرکزی بجٹ کے پورا ہونے کا انحصار مجالس کی طرف سے بجٹوں کی سو فیصد ادائیگی پر ہے۔ ہمارا مالی سال ۳۱ دسمبر کو ختم ہو رہا ہے اس لئے مرکزی بجٹ کا ۳۱ دسمبر تک سو فیصد پورا ہونا ضروری ہے لہذا زعماء کرام سے التماس ہے کہ سالِ رواں کے بجٹ کی بقیہ رقم بہت جلد مرکز میں بھجوائیں یا جلسہ سالانہ پر ہمراہ لا کر ممنون فرمائیں۔ (قائمقام قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

قائدین مجالس فوری توجہ فرمائیں

ایسی مجالس جو مختلف حلقوں میں منقسم ہیں انکے قائدین سے گذارش ہے کہ زعماء حلقہ جات سال ۷۸-۱۹۷۷ء کے لئے انتخابات کروا کے رپورٹ جلد مرکز میں بھجوائیں۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

جبتک نورِ آسمانی انسانی عقل کے ساتھ شامل نہ ہو وہ صحیح راستوں پر نہیں چل سکتی اور نہ صحیح نتائج پیدا کر سکتی ہے

اِس آسمانی نُور کے حصُول کیلئے اللہ تعالیٰ کا قُرب حاصل کرنا اور اُس سے ذاتی محبّت پیدا کرنا ضروری ہے

دُعائیں کرتے رہو کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اِس کی توفیق بخشے اور ہماری کوششوں کے صحیح نتائج نکالنے کے سامان پیدا کرے

از سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۵؍ وفا ۱۳۵۶ھش مطابق ۱۵؍ جولائی ۱۹۷۷ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتّبہ مکرم یوسف سلیم صاحب شاہد ایم۔اے انچارج صیغہ زود نویسی ربوہ)

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

"مجھے جس دانت میں تکلیف تھی اُس کا اُوپر کا حصّہ تو دندان ساز ڈاکٹر شفیق صاحب نے نکال دیا تھا لیکن اُس کی جڑیں ابھی اندر ہیں اور اس کی وجہ سے ابھی اپنا ڈینچر لگا نہیں سکتا۔ گو زیادہ تکلیف تو نہیں لیکن تکلیف کا کچھ احساس ہوتا ہے۔ گرمی بھی مجھے تکلیف دیتی ہے جب تک گرمی ہے یہ تکلیف ساتھ لگی ہوئی ہے۔

مَیں اِس وقت دوستوں کو مختصراً یہ بتانا چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے انسان کو جو

بہت سی عطایا

بخشی ہیں اُن میں ایک عقلِ انسانی بھی ہے اور اس کی طرف قرآن کریم نے بار بار انسان کو توجہ دلائی ہے کہ عقل سے کام لو یا کہا ہے کہ یہ بڑی معقول باتیں ہیں جو تمہارے سامنے پیش کی جاتی ہیں تم عقل سے کام کیوں نہیں لیتے؟ لیکن خالی عقل انسان کے لئے کافی نہیں۔ جب تک عقل کے ساتھ الہام کی روشنی شامل نہ ہو اور خدا تعالیٰ سے ذاتی تعلق انسانی عقل کی ہدایت اور رہنمائی نہ کر رہا ہو اُس وقت تک عقل بہت سی غلطیاں بھی کرتی ہے۔ یہ بے خطا نہیں، خطائیں کرتی ہے۔ انسان کی عقل حیران ہوتی ہے کہ انسانی عقل کس طرح اپنے مقام سے گرتی ہے اور انسانوں کے لئے اطمینان و سکون خوشی و خوشحالی کے سامان پیدا کرنے کی بجائے یہی عقل بے اطمینانی، بدحالی اور پریشانیوں کے سامان پیدا کر دیتی ہے۔ چنانچہ ہمارا یہ زمانہ جو

مہذّب دُنیا کا زمانہ

کہلاتا ہے جب ہم اس پر نگاہ ڈالتے ہیں اور یورپ و امریکہ کو دیکھتے ہیں یا دوسرے ممالک جو بڑے مہذّب کہلاتے ہیں اُن کا مطالعہ کرتے ہیں تو اگرچہ سارے نہیں لیکن اُن کا ایک بہت بڑا طبقہ ایسا پایا جاتا ہے جو یہ سمجھتا ہے کہ "عقلِ محض" انسان کے لئے کافی ہے۔ انہیں خدا کی، خدائی رہنمائی اور خدائی ہدایت کی ضرورت نہیں ہے۔

کچھ ہمارے ملک میں بھی یہ اثر اُن کی نقل کرتے ہوئے آ گیا ہے۔ جب ہم ان عقلمند کہلانے والے ممالک کے حالات اور اُن کی عقل کے فیصلوں کا بغور مطالعہ کرتے ہیں تو اُن کی عقل کی ہزاروں فحش غلطیاں ہمارے سامنے آتی ہیں اور بڑے مضحکہ خیز تضادِ عقل، عقل کے درمیان پائے جاتے ہیں۔ معاشرتی زندگی کے مختلف پہلوؤں میں اُن کی عقل کے فیصلے جنہوں نے انسانوں کو دُکھ پہنچایا وہ ہمارے علم اور مشاہدہ میں آتے ہیں اور ان کی اتنی مثالیں ہیں کہ جب مَیں دَورے پر پریس کانفرنس میں باتیں کرتا ہوں یا اُنکے جو سکالرز ہیں اور محقّق ہیں اُن سے باتیں کرنے کا موقع ملتا ہے تو اُن کو مَیں اِس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ تمہاری عقل ناکام ہو گئی اور تمہاری عقل نے تمہیں وہ فائدہ نہیں پہنچایا جو تم سمجھتے تھے کہ تمہاری عقل فائدہ پہنچائے گی اِس لئے اب وقت آ گیا ہے کہ عقل سے کام لیتے ہوئے اُس

علّام الغیوب ہستی

کی طرف توجہ کرو جس کی ہدایت کے بغیر انسان کی عقلیں ناکارہ ہو جاتی ہیں بلکہ دُکھ پہنچانے کا سبب بن جاتی ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اِس مضمون پر بھی بڑی بسط سے لکھا ہے کہ اگر خدا سے دُوری ہو اور اللہ تعالیٰ کا الہام عقل کے ساتھ نہ ہو تو عقل میں یہ یہ خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ سب سے اہم خطا اور نہایت خطرناک خطا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہ جس سے بڑھ کر کوئی اَور خطا سوچی نہیں جا سکتی وہ یہ ہے کہ عقل مند کہلانے کے باوجود وہ خدا کو نہیں پہچانتے اور اس میں شک نہیں کہ اس سے بڑی غلطی اور خطا کوئی اَور ہو ہی نہیں سکتی کہ عقلمند انسان بھی ہو اور خدا تعالیٰ کا انکار بھی کر دے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں ؎

گر خرد پاک از خطا بُودے ✽ ہر خردمند باخدا بُودے

یعنی اگر عقل خطا سے پاک ہوتی تو دُنیا کا ہر عقلمند انسان باخدا ہوتا لیکن ہمیں تو یہ نظر آتا ہے کہ عقل مند کہلانے والے خدا سے دُور چلے گئے اور خدا سے دُوری میں وہ اپنی بڑائی محسوس کر رہے ہیں۔ اِس سے اگلے شعر میں آپؑ نے فرمایا ہے کہ سہو و نسیان اور خطا سے پاک تو وہی ذات ہے جو علّام الغیوب ہے اور عالم الاشیاء ہے۔ انسان تو ایسا ہو ہی نہیں سکتا

انسانی پیدائش کا بنیادی مقصد

یہ تھا کہ انسان خدا تعالیٰ کا عبد بنے اور انسان کو عقل اِس لئے دی گئی تھی کہ وہ خدا تعالیٰ کی ہدایت پا کر دُنیا میں خدا تعالیٰ کے قُرب کی جنّت اِس طرح قائم کرے کہ انسان بحیثیت انسان سُکھ اور چین کا سانس لے لیکن انسانی عقل سے اس سے بڑی خطا اَور کوئی نہیں ہوئی کہ انسان نے نہ اپنے لئے بھلائی حاصل کی اور نہ نوعِ انسانی کے لئے دُنیوی لحاظ سے بھلائی کے سامان پیدا کئے۔

مَیں نے بتایا ہے کہ مَیں عقل کی خرابی کی سینکڑوں باتیں گنوا سکتا ہوں بغیر غور کئے یعنی مجھے وہ باتیں ازبر ہیں۔ جب مطالعہ کرتا ہوں تو وہ میرے سامنے آ جاتی ہیں۔ ان میں سے مثلاً مَیں ایک بات کو لیتا ہوں۔ جب پہلی عالمگیر جنگ ہوئی تو بعض قوموں نے شکست کھائی اور بعض نے فتح حاصل کی۔ جنگ کا فیصلہ ہُوا تو لیگ آف نیشنز بنائی گئی اور کہا گیا کہ اس کے ذریعہ

انسان کے امن کا سامان

پیدا کر دیا ہے۔ ایک طرف لوگ بنی نوع انسان کے لئے خصوصاً یورپ میں بسنے والے انسان کے لئے امن اور آشتی اور خوشحالی کے سامان پیدا کرنے کے لئے لیگ آف نیشنز کا سوچ رہے تھے اور کہتے تھے کہ دُنیا پر بھی اِس کا اثر پڑے گا اور انسان کے دُکھوں کا علاج ہوگا۔ دُنیا میں بسنے والے انسان کو تو چھوڑو خود یورپ میں ایک طرف اس دعویٰ کے ساتھ لیگ آف نیشنز کو قائم کیا گیا اور دوسری طرف یورپین ممالک کے حصے بخرے کچھ اِس طور پر لوگوں کی عقلوں نے کئے کہ امن قائم ہو ہی نہیں سکتا تھا جس کے نتیجہ میں دوسری عالمگیر جنگ کی بُنیاد پڑی لیکن ہمیشہ کے امن کے قیام کے لئے کوئی نتیجہ نہ نکلا۔

پس جیسا کہ مَیں نے بتایا ہے یورپ نے، امریکہ نے اور روس نے اور انگلستان اور دوسرے مہذّب کہلانے والے ممالک نے جس جس میدانِ زندگی میں ترقی کی، ہر میدان میں چونکہ اللہ تعالیٰ سے تعلق قائم نہیں رکھا اور یہ بنیادی خطا ہے جو اُن کی عقل سے سرزد ہوئی یعنی خدا تعالیٰ سے دُوری پیدا ہو گئی جس کے نتیجہ میں اُن کی عقلوں نے ہر میدان میں اتنی فحش غلطیاں کیں اور اتنا تضاد اُن کی عقلوں میں پیدا ہو گیا کہ وہ ایک مصیبت بن گیا۔

کوئی خرابی آج ظاہر ہوئی کوئی دس سال بعد جا کر ظاہر ہوئی کوئی پندرہ سال کے بعد اور کوئی بیس سال کے بعد ظاہر ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے توفیق دی تو آئندہ کسی موقع پر تفصیل میں جا کر دس پندرہ مثالیں دے کر بتاؤں گا کہ انسانی عقل نے انسان کو نقصان پہنچانے کے لئے کیا سامان پیدا کئے جب انسانی عقل خدا تعالیٰ سے دُور جا کر اس کی روشنی سے محروم ہو گئی۔

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

خدا تعالیٰ جو آسمانوں اور زمین کا نُور ہے اس نے عقل کے لئے ایک نُور کے حصول کا راستہ بتایا تھا اور وہ یہ کہ اللہ کا قُرب حاصل کرو، اس کے ساتھ ذاتی تعلق کو قائم کرو۔ اس سے محبّتِ ذاتیہ کے نتیجہ میں اپنی زندگیوں پر ایک فنا وارد کرو۔ نور کے حصول کی اس راہ کو انہوں نے اپنے اُوپر بند کر لیا اور محض اپنی عقل پر بھروسہ کرتے ہوئے بھلائی کی بجائے دُکھوں کے سامان پیدا کر لئے۔

ہم لوگ جو خدا تعالیٰ پر ایمان لاتے ہیں اور اسلام کی طرف منسوب ہوتے ہیں ہمارے لئے قرآن کریم نے کھول کر بیان کر دیا ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ کے نُور کو حاصل کرنے کے بعد عقل کا صحیح استعمال کیا جا سکتا ہے اور جس کے بغیر عقل صحیح نتائج پیدا نہیں کر سکتی اِس لئے ہمیں قرآن کریم پر تدبّر کرنا چاہیئے، قرآن کریم کو غور سے پڑھنا چاہیئے۔ جن باتوں کے متعلق قرآن کریم نے کہا ہے کہ انسان کی صحیح عقل اس نتیجہ پر پہنچے گی اس کو علیٰ وجہ البصیرت سمجھنا چاہیئے کہ واقعی وہ اس نتیجہ پر پہنچتی ہے جیسا کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

ماضی میں جائیں تو ایک وقت میں جب مسلمان اپنے عروج کو پہنچے ہوئے تھے تو قطع نظر اس کے کہ کوئی شخص عیسائی تھا یا مسلمان تھا، اُمّتِ مسلمہ میں انسان کی عقل نے

ہر ایک کی خوشحالی کے سامان

پیدا کر دیئے تھے اور اتنا حسین معاشرہ پیدا کر دیا تھا کہ آج کی بہکی ہوئی عقل حیران ہو جاتی ہے یہ سوچ کر کہ اچھا! اِس قسم کے سامان بھی عقل پیدا کر سکتی ہے۔

غرض ہمیں یاد رکھنا چاہیئے کہ محض عقل خطا سے بہرحال خالی نہیں خطا بھی اس کے ساتھ لگی ہوئی ہے اور جب خطا ہے تو صحیح کام کرنے کے لئے کوئی ذریعہ ہونا چاہیئے۔ اور چونکہ خدا تعالیٰ نے ہر چیز کے زوجین پیدا کئے ہیں اس لئے عقل کا بھی ایک اَور ساتھی ہے جب یہ دونوں مِل جاتے ہیں یعنی نُورِ آسمانی عقل کے ساتھ ملتا ہے تو پھر عقل صحیح راستوں پر کام کرتی ہے اور

صحیح نتائج

پیدا کرتی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں یہ سمجھ عطا کرے اور اللہ تعالیٰ ہماری کوششوں کے صحیح نتائج نکالنے کے سامان عطا کرے ✽

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان المبارک اور انگلستان کے شب و روز

(مکرم منیر الدین صاحب شمس - نائب امام مسجد لندن)

ہم بہت خوش قسمت ہیں کہ ہماری زندگیوں میں ہمیں ایک مرتبہ پھر رمضان المبارک کا بابرکت مہینہ دیکھنا نصیب ہوا۔ قرآن پاک میں بھی اس مبارک مہینہ کے فضائل بیان ہوئے ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس بابرکت مہینہ کی خصوصیات و خوبیاں بیان فرمائی ہیں۔ نیز یہ فرمایا ہے کہ اس ماہ میں کثرت سے عبادت کرنی چاہیئے کیونکہ اس ماہ میں خدا تعالیٰ اپنے بندوں کے بہت ہی قریب ہوتا ہے۔

پاکستان میں یا دیگر اسلامی ممالک میں تو رمضان المبارک میں خوب گہما گہمی ہوتی ہے اور گو انگلستان جیسے ملک میں تو وہ تصور نہیں ہو سکتا جو ان اسلامی ممالک میں ہوتا ہے تاہم خدا تعالیٰ کے فضل سے حتی المقدور یہاں بھی ہماری کوشش ہوتی ہے کہ جماعت کے افراد باقاعدگی سے روزے رکھنے کے علاوہ درس و تدریس سے پورا استفادہ کریں۔ امسال ماہ رمضان میں نماز فجر کے بعد خاکسار حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "تحفہ غزنویہ" کا درس دیتا رہا اور خدا تعالیٰ کے فضل سے ہم نے یہ کتاب درس کی صورت میں ختم کی۔ اس طرح کہ تمام دوستوں کو اس کا خلاصہ ذہن نشین ہو جائے۔

اسی طرح جمعہ کے روز جمعہ کی نماز کے بعد مستورات کیلئے قرآن پاک کے درس کا انتظام کیا گیا تھا یہ درس خاکسار کے علاوہ مکرم ڈاکٹر عبد الحمید صاحب اور مکرم مبارک احمد صاحب ساقی نے دیئے۔ ہر اتوار کو افطاری سے ایک گھنٹہ قبل مردوں کیلئے درس قرآن کا انتظام تھا۔ یہ درس محترم امام بشیر احمد صاحب رفیق اور محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کے علاوہ خاکسار نے دیئے۔ درس کے بعد تمام دوستوں کو روزہ کھلوانے کے علاوہ کھانا بھی پیش کیا جاتا رہا۔ اس کا خرچ مختلف دوستوں نے ادا کیا۔ جن دوستوں کو یہ توفیق ملی کہ وہ روزہ کھلوائیں ان میں ممبران مجلس خدام الاحمدیہ لندن، مکرم ڈاکٹر عبد الحمید صاحب اور مکرم داؤد احمد صاحب گلزار شامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان سب کی جملہ نیک خواہشات کو پورا فرمائے۔ آمین

نماز تراویح درس کے علاوہ ہر روز نماز عشاء کے بعد نماز تراویح کا بھی انتظام تھا۔ مستورات کیلئے پردہ کا بھی انتظام کیا گیا۔ نماز تراویح مکرم مولوی عبد الکریم صاحب پڑھاتے رہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ آمین

اعتکاف امسال مسجد فضل لندن میں جن دوستوں کو اعتکاف کی سعادت نصیب ہوئی ان کے اسماء یہ ہیں۔ مکرم داؤد احمد صاحب گلزار، مکرم محمد یامین ندیم صاحب اور مکرم عبد الواسع ساکا صاحب آف نائیجیریا۔ اللہ تعالیٰ ان سب پر اپنا فضل فرماتا رہے اور ان کی دعاؤں کو قبولیت بخشتے ہوئے نیک خواہشات کو پورا فرمائے۔ آمین

اجتماعی دعا آخری روز افطاری سے کچھ دیر قبل محترم امام صاحب نے مسجد میں اجتماعی دعا کروائی جس میں دوسرے احباب کے علاوہ معتکفین حضرات بھی شامل ہوئے۔

عید حسب سابق تمام جماعتوں کو بروقت اطلاع کی گئی کہ کب عید کی ہوگی۔ نیز ان سے کہا گیا کہ نماز عید کا انتظام اپنے اپنے ہال کریں کیونکہ باوجودیکہ لندن کے دوست مسجد کے علاوہ چھوٹے ہال میں نیز بہت وسیع و عریض شامیانہ کے نیچے ہوتے ہیں اور مستورات محمود ہال میں، پھر بھی یہ جگہ صرف لندن کے دوستوں کے لئے بھی کم ہو جاتی ہے۔ امسال بھی مشن ہاؤس کے احاطہ میں بہت بڑا شامیانہ کرایہ پر لگوایا گیا تھا۔ عید سے پہلے دن کی رات مسجد اور ہال وغیرہ میں صفائی کر کے کپڑے وغیرہ بچھائے گئے نیز رات کو ہی لاؤڈ سپیکر شامیانے میں نصب کئے گئے تاکہ صبح دوستوں کو تکلیف نہ ہو۔ خدام کے علاوہ مکرم چوہدری عبد الکریم صاحب جن کے سپرد لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا، رات کے ایک بجے تک کام میں مصروف رہے۔ اسی طرح خدام ساری رات شامیانہ میں پہرہ دیتے رہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔ عید الفطر ۱۵ ستمبر بروز جمعرات ہوئی۔

عید کے لئے ایک استقبالیہ کمیٹی بنادی گئی تھی جس کے ممبران غیر مسلموں کو خصوصاً پرتپاک خوش آمدید کہنے کے بعد مسجد میں لے جاتے۔ ایک طرف کتابوں کا سٹال مکرم چوہدری رشید احمد صاحب اور مکرم غلام احمد صاحب چغتائی کی زیر نگرانی لگادیا گیا تھا تاکہ جو دوست کتب خریدنا چاہیں وہاں سے لے سکیں۔ ان کی مدد کے لئے مکرم ناصر آفتاب صاحب بھی موجود تھے۔ دوسری طرف فطرانہ اور عید فنڈ وصول کرنے کے لئے مکرم خواجہ رشید الدین صاحب قمر کی زیر نگرانی محصلین موجود تھے۔ عید میں حاضری ۷۰۰ کے قریب تھی۔

نماز عید مکرم امام صاحب نے پڑھائی اور خطبہ عید محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر نے انگریزی میں دیا۔ آپ نے خطبہ عید میں فرمایا کہ اسلام میں اجتماعی زندگی پر بڑا زور دیا گیا ہے اسی لئے نماز باجماعت کے علاوہ جمعہ میں اور پھر عیدین میں جمع ہونے کی تلقین کی گئی ہے۔ عید نشان ہے درحقیقت مل جانے اور اتحاد کا۔ اور اتحاد بھی پیدا ہو سکتا ہے جب دل ایک نقطہ مرکزی پر جمع ہو جائیں۔ نیز آپ نے فرمایا کہ قرآن پاک سے پتہ چلتا ہے کہ عید تین وجوہات سے منائی جاتی ہے کہ:-

(۱) انسان کو اس کا محبوب حقیقی یعنی خدا مل جائے۔ (۲) انفرادی ترقیات کے ساتھ قومی ترقیات بھی اس قدر مل رہی ہوں کہ جدھر بھی قوم منہ کرے کامیابیاں اور کامرانیاں اس کے قدم چومیں اور (۳) قومی اخلاق اس قدر بلند ہوں کہ کوئی بھائی اپنے کسی بھائی پر ظلم کرنے کی جرأت بھی نہ کرسکے۔ نیز آپ نے کہا کہ جب تم عباد الرحمن بن جاؤ گے تو اس جنت میں داخل کر دیئے جاؤ گے جس سے کبھی بھی نکالے نہ جاؤ گے اور جو اس جنت میں داخل ہوتا ہے اس کے لئے جو دن بھی چڑھتا ہے عید کا دن ہی ہوتا ہے۔ ہمیں دیکھنا چاہیئے کہ کیا ہماری عید کے پیچھے اس حقیقی خوشی کی بنیاد پائی جاتی ہے یا نہیں؟ اللہ تعالیٰ ہمیں حقیقی عباد الرحمن بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

دعا کے بعد تمام دوستوں کی خدمت میں چائے اور بسکٹ پیش کئے گئے۔ اس کا انتظام مکرم خالد اختر احمد صاحب کے ذمہ تھا اور آپ کے ساتھ مکرم حنیف الرحمن صاحب اور مکرم اعجاز احمد بٹ صاحب مددگار رہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔ آمین

لندن کے علاوہ بعض دوسری جماعتوں میں بھی رمضان المبارک کے ایام میں نماز باجماعت و تراویح کا انتظام تھا نیز عید الفطر کی نماز کا بھی انتظام کیا گیا۔ چنانچہ ان میں سے چند جماعتوں کی مختصر رپورٹ پیش خدمت ہے۔

گلاسگو سکاٹ لینڈ میں ہمارے انگریز مبلغ بھائی مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ ہیں۔ مشن ہاؤس گلاسگو میں ہے اور آپ کا قیام یہیں ہے۔ رمضان کے مہینہ میں نماز فجر کے بعد آپ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی تحریر کردہ کتاب "Life of The Holy Prophet" سے درس دیتے رہے اور ہر اتوار کو نماز ظہر کے بعد ایک گھنٹہ کے لئے درس قرآن پاک کا انتظام تھا۔

نیز نماز عید کے بعد آپ نے خطبہ عید میں دوستوں کو تلقین کی کہ جس طرح ہم نے رمضان کے مہینہ میں بری عادات کو ترک کرنے کی کوشش کی ہے اسی طرح ہمارا فرض ہے کہ ہم آئندہ بھی اس پر عمل پیرا رہیں اور کوشش کریں کہ رمضان کے اصل مقصد کو حاصل کر سکیں۔

بعدہٗ تمام دوستوں نے مل کر دوپہر کا کھانا کھایا۔ حاضری چالیس کے قریب تھی۔ یہ پروگرام "کُلُوْا جَمِیْعًا" کی طرز پر تھا کیونکہ اس کے لئے سب دوستوں نے مل کر خرچ کیا تھا۔

ہنسلو ہنسلو اور اردگرد کے علاقوں کے لئے ہمارے مبلغ مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ ہیں۔ آپ ہنسلو میں مقیم ہیں۔ رمضان کے مہینہ میں آپ باقاعدگی سے نماز تراویح پڑھاتے رہے۔ اتوار کو قرآن کریم کا درس جاری رہا اور اس کے علاوہ ہر جمعہ کے روز جمعہ کی نماز کے بعد کمیونٹی سنٹر میں درس القرآن کا انتظام تھا۔ نیز ہفتہ وار بچوں کے لئے تعلیم القرآن کلاس کا انتظام کیا گیا جس میں حفظ قرآن کریم اور حفظ نظم حضرت مسیح موعود علیہ السلام و حضرت المصلح الموعودؓ کا اہتمام کیا گیا۔ حاضری اوسطاً ۱۰ رہی۔

مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ نے نماز عید کے بعد خطبہ عید میں بتایا کہ رمضان کی دو خصوصیات ہیں۔ (۱) یہ کہ اس میں قرآن کریم کا نزول ہوا اور یہ حفاظت قرآن کا ذریعہ ہے کیونکہ اس ماہ میں نماز تراویح میں خاص طور پر ایک مرتبہ سارا قرآن پاک سنایا جاتا ہے اور (۲) یہ کہ اس ماہ میں روزے رکھے جاتے ہیں جو کہ رکن اسلام ہے۔ اسلئے رمضان المبارک بہت ہی برکات کا موجب ہوتا ہے لیکن ہمیں اس کے بعد بھی ان برکات کو ہمیشہ حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ حاضری مرد و زن ملا کر قریباً تین صد تھی۔

ہڈرسفیلڈ یارک شائر کے علاقہ میں ہمارے مبلغ مکرم انیس الرحمن صاحب کام کر رہے ہیں۔ اس وقت ہڈرسفیلڈ میں مشن ہاؤس میں آپ کی رہائش ہے۔ رمضان المبارک کے مہینہ میں ہر ہفتہ کے روز افطاری سے ایک گھنٹہ قبل درس القرآن کا انتظام کیا گیا جس کے بعد اجتماعی طور پر دوستوں کو افطاری کروائی جاتی رہی۔ اسی طرح ہر اتوار کے روز بچوں کیلئے سنڈے سکول جاری رہا جس میں دس کے قریب بچے شامل ہوتے رہے۔

نماز عید میں ہڈرسفیلڈ کے علاوہ مانچسٹر، بریڈفورڈ، شیفیلڈ اور راچڈیل وغیرہ سے بھی دوست شامل ہوئے۔ حاضری قریباً چار صد تھی۔ خطبہ عید میں مکرم انیس الرحمن صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیان فرمودہ تعلیم کشتی نوح سے دوستوں کو بتائی اور اس پر عمل پیرا ہونے کی تلقین کی۔ نیز کہا کہ جب تک ہم اس تعلیم پر صحیح رنگ میں عمل پیرا نہیں ہوتے ہماری حقیقی عید نہیں ہو سکتی۔ دعا کے بعد حاضرین کو چائے پیش کی گئی۔

برمنگھم برمنگھم میں احباب و خواتین نماز عید کیلئے قریباً یکصد کی تعداد میں نیو ٹاؤن کمیونٹی سنٹر میں جمع ہوئے۔ مکرم چوہدری عبد الحفیظ صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ برمنگھم نے نماز عید پڑھائی۔ آپ نے حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا ایک پرانا خطبہ جس میں قربانی اور تبلیغ پر زور دیا گیا ہے پڑھ کر دوستوں کو سنایا۔ دعا کے بعد ریفریشمنٹ کا بھی انتظام تھا۔ (باقی صفحہ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۲۵ر دسمبر ○ کرسمس کا تہوار

مکرم ڈاکٹر قاضی برکت اللہ صاحب، امریکہ

عیسائی دنیا میں کرسمس کا تہوار بڑی دھوم دھام سے منایا جاتا ہے گلیوں کوچوں، محلوں، مکانوں، دکانوں اور بازاروں کو طرح طرح کے بجلی کے رنگدار قمقموں سے سجایا جاتا ہے۔ رات کے وقت یوں لگتا ہے کہ سویرا ہو گیا ہے لوگوں کا ہجوم دھام سے کھوے سے کھوا چھلتا ہے ہر طرف "میری کرسمس" ہیپی کرسمس" کی صدائیں بلند ہوتی ہیں، دوستوں عزیزوں، واقفوں کو کرسمس کارڈ بھیجے جاتے ہیں اور ساری عیسائی دنیا خوشی و مسرت سے جھوم اٹھتی ہے چونکہ یہ تہوار حضرت یسوع المسیح کا یوم پیدائش سمجھا جاتا ہے۔

البتہ آج کل سنجیدہ طبقہ علمی طور پر پریشان ہے کیونکہ ایسی دستاویزات اور شہادتیں مل رہی ہیں جس سے ایک بے چینی اور بے اطمینانی کی لہر دوڑ رہی ہے اور علم دوست لوگ یہ استفسار کر رہے ہیں کہ کیا واقعی حضرت یسوع اس تاریخ کو دنیا میں تشریف لائے تھے؟

عیسائی دنیا کے لئے یہ امر پریشانی کا موجب ہے کہ ۲۵ر دسمبر کی تاریخ کا تعین حتمی نہیں ہے کیونکہ اس زمانہ میں عیسوی کیلنڈر رائج نہیں تھا جب حضرت یسوع ناصری پیدا ہوئے۔ پھر کس طرح ۲۵ر دسمبر کا دن حضرت یسوع کی پیدائش کا دن قرار دیا جاتا ہے؟ عیسوی کیلنڈر ایک بشپ ڈائیونی ایکسی گس نے چھٹی صدی عیسوی میں رائج کیا اور یوں کہ پچھلے پانچ سو سال کے واقعات کو متعین کیا اور اس طرح حضرت یسوع کی تاریخ پیدائش ۲۵ر دسمبر قرار دی۔ چھٹی صدی عیسوی میں چونکہ عیسائیت ایک قسم کے نشیب و فراز سے گزر چکی تھی اور حضرت یسوع کے اصل حالات، خرافات تاویلات کی نذر ہو چکے تھے اس لئے چھٹی صدی عیسوی میں گزشتہ پانچ سو سال کا ایک دن معین کرنا حقیقت پر مبنی ہونا ممکن نہیں۔

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ ڈائیونی ایکسی گس کے زمانہ سے قریب قریب ایک سو سال سے رومی تہواروں کے زیر اثر عیسائیوں نے ۲۵ر دسمبر کو حضرت یسوع کا یوم پیدائش منانا شروع کر دیا اور بشپ ڈائیونی ایکسی گس نے یہی دن اپنے کیلنڈر میں درج کر لیا۔ البتہ یہ واضح ہے کہ عیسائیوں کو ۲۵ر دسمبر کی تاریخ رومیوں سے ملی اور انہوں نے اپنا لی۔

بعض محققین کہتے ہیں کہ رومیوں نے ۲۵ر دسمبر کی تاریخ قدیمی مشرکوں سے مستعار لی اور اسے اپنے ایک دیوتا کا یوم پیدائش قرار دیا اور اسے دھوم دھام سے منایا یہاں تک کہ ۲۵ر دسمبر کو رومی خواتین گھروں سے باہر نکلتیں، بازاروں میں آتیں ناچتیں اور زور شور سے تالیاں بجا بجا کر گاتیں: "آج کے دن ان کے ہاں ایک خاص بچہ پیدا ہوا۔"

حضرت یسوع ناصری کے یوم پیدائش پر بحث جاری ہے اگرچہ ۲۵ر دسمبر کی تاریخ بہت معروف ہے لیکن پھر بھی بعض جگہ یہ دن جنوری میں منایا جاتا ہے مثال کے طور پر امریکہ میں عام طور پر ۲۵ر دسمبر کی تاریخ یقینی ہے لیکن ایک ریاست الاسکا جسے روس سے خریدا گیا تھا آج کل بھی وہاں کے لوگ جنوری میں کرسمس کا تہوار مناتے ہیں اور عام طور پر باقی جگہوں پر بھی بعض اخبارات بھی کرسمس کا نام دینے کی بجائے اسے "یول" کے تہوار سے یاد کرتے ہیں۔ چونکہ رومی اسی نام سے اس وقت یہ تہوار مناتے تھے۔ اگر ۲۵ر دسمبر پر تمام عیسائی متفق ہوتے تو اسے رومی تہوار کے نام سے یاد کرنے کی ضرورت نہ تھی۔

یہ بات یقینی ہے کہ عیسائیوں نے رومیوں سے بہت سی باتیں اخذ کیں اور پھر مستقل طور پر اسے مذہب کا حصہ بنا لیا۔ چونکہ رومی اپنے دیوتا کو بہت بڑا بنا کر پیش کرتے تھے اس لئے عیسائیوں کو بھی کسی شخصیت کی ضرورت تھی جسے وہ بڑا بنا کر پیش کرتے اور رومیوں کے مقابلے میں اپنا سر نیچا نہ کرتے مثال کے طور پر حضرت یسوع ناصری کو "خدا کا بیٹا" بنانے کی اصطلاح کے بارے میں پادری جسٹین نے وضاحت کی کہ رومیوں اور مشرکوں کے پاس ایسے وجود ہیں جنہیں وہ "ابن دیوتا" کہتے ہیں۔ پھر عیسائی اگر حضرت یسوع کو "ابن خدا" کہہ لیں تو کیا حرج ہے۔ ظاہر ہے بعد میں یہ وضاحت جو محض اختراع تھی۔ مذہب کا حصہ بن گئی اور بالآخر حضرت یسوع ناصری کے ساتھ الوہیت چسپاں ہو گئی جبکہ وہ خود کہتے ہیں:-

"لومڑیوں کے بھٹ ہوتے ہیں اور ہوا کے پرندوں کے گھونسلے مگر ابن آدم کے لئے سر دھرنے کی بھی جگہ نہیں۔"
(متی ۲۱ : ۸)

پادری آگسٹین نے بلا دھڑک کہہ دیا کہ:-

"جس مذہب کو ہم عیسائی مذہب کہتے ہیں اس میں نئی کوئی بات نہیں، ہم نے مشرکوں، رومیوں کے مذہب کا نام بدل دیا ہے۔"

پادری یوسی بیس نے کہا ہے۔

"جس مذہب کو ہم عیسائی مذہب کہتے ہیں وہ ہمارے لئے کوئی نیا مذہب نہیں ہے۔"

بشپ طلشی نے کہا:-

"عیسائی مذہب کا آغاز حضرت یسوع سے نہیں ہوا بلکہ قدیمی مذاہب کی روایات کو مستعار لے کر انھیں اپنایا گیا"

اور پادری ایپی فینیس نے بابداہت کہہ دیا کہ:-

"بہت سے تہوار جو قدیمی مشرکوں رومیوں کے ہاں رائج تھے ہم نے انھیں عیسائی مذہب میں داخل کر کے اپنے تہوار کہہ دیا۔"

۲۵ر دسمبر کا تہوار بھی ایسا ہی تہوار ہے چونکہ یہ تہوار خاص طور پر مشرک اور رومیوں کے ہاں رائج تھا۔ عیسائیوں نے اسے اپنے مذہب کا حصہ بنایا اور اسے حضرت یسوع کا یوم پیدائش قرار دیا۔

قرآن شریف میں خدا نے بنی نوع انسان کو اپنا مکمل پیغام پہنچا دیا اسی میں حضرت یسوع کے یوم پیدائش کا ذکر کیا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ سورۃ مریم آیات ۱۷ تا ۲۷ کی تفسیر کے ضمن میں فرماتے ہیں:-

"یہ کہ عیسائی تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ حضرت مسیح کی پیدائش ۲۵ر دسمبر کو ہوئی ...... لیکن قرآن کریم بتاتا ہے کہ مسیح اس موسم میں پیدا ہوئے جس میں کھجور پھل دیتی ہے اور کھجور کے زیادہ پھل دینے کا زمانہ دسمبر نہیں ہوتا۔ بلکہ جولائی اگست ہوتا ہے ...... لیکن قرآن کریم تو یہی بات بتاتا ہے، اس نے وہ بات بتائی ہے جو عین فطرت انسانی کے مطابق ہے اور اس سے واضح ہوتا ہے کہ مسیح کی پیدائش دسمبر میں نہیں ہوئی جیسا کہ عیسائی بتاتے ہیں بلکہ جولائی اگست میں ہوئی جبکہ کھجور کے درخت پر کثرت سے پھل تیار ہو چکا ہوتا ہے ...... یوں سمجھو کہ قرآنی بیان کے مطابق حضرت مریم نومبر میں حاملہ ہوئیں ...... اس لئے ہم اندازاً کہہ سکتے ہیں کہ حضرت مسیح ۱۵ر جولائی سے ۱۵ر اگست تک کسی وقت میں پیدا ہوئے۔"

(تفسیر کبیر جلد چہارم صفحات ۱۶۹، ۱۸۴، ۱۸۵)

اگرچہ عیسائی ۲۵ر دسمبر کو حضرت یسوع ناصری کا یوم پیدائش سمجھ کر کرسمس کا تہوار مناتے ہیں۔ لیکن عیسائیوں کا علم دوست طبقہ ۲۵ر دسمبر کو حضرت یسوع کا یوم پیدائش قرار دینے سے قریب قریب منحرف ہو رہا ہے۔

○

"رمضان المبارک اور انگلستان" بقیہ صفحہ (۴)

جلنگھم

جلنگھم میں ناصر ہال میں نماز عید کا انتظام تھا۔ مکرم فضل کریم صاحب لون پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جلنگھم نے نماز عید کے بعد حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خطبہ "عید الفطر" فرمودہ مورخہ ۳ر اگست ۱۹۱۶ء پڑھ کر سنایا۔ نیز جماعت کو مالی قربانیوں کی طرف توجہ دلائی اور چندۂ عام، تحریک جدید، وقف جدید اور جوبلی فنڈ کی ادائیگی کی تلقین کی۔ دعا کے بعد خدام الاحمدیہ جلنگھم کی طرف سے دوستوں کو چائے وغیرہ پیش کی گئی۔ نیز بعد از دوپہر خدام و انصار کے مابین والی بال کا میچ ہوا۔ اسی طرح اطفال کی مختلف کھیلیں بھی کروائی گئیں جن کے اختتام پر مکرم فضل کریم صاحب لون نے انعامات تقسیم فرمائے۔

چند اور جماعتوں میں بھی نماز عید کا انتظام کیا گیا تھا لیکن طوالت کے پیش نظر اسی پر اکتفا کرتا ہوں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو یہاں غیر ملکی ماحول میں زیادہ سے زیادہ خدمت دین کے علاوہ ہمیشہ اپنا بھی محاسبہ کرتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور حقیقی احمدی مسلمان بننے کی توفیق دے۔ آمین۔

○

اپنے کاروبار کو وسعت دینے کے لئے ہمیشہ "الفضل" میں اشتہار دیجئے!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ جلسہ سالانہ پر کیوں تشریف لا رہے ہیں؟

ارشاداتِ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی روشنی میں!

آپ جلسہ سالانہ پر اس لئے آرہے ہیں تاکہ:-

(۱) "ایسے حقائق و معارف سنیں جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔"

(۲) "آپ میں سے ہر ایک کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقع ملے اور آپ کے معلومات دینی وسیع ہوں اور معرفت ترقی پذیر ہو۔"

(۳) "طلبِ علم اور مشورہ امدادِ اسلام اور ملاقاتِ اخوان کے مواقع مہیا ہوں۔"

(۴) "جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں گزشتہ سال داخل ہوئے ہیں۔ پرانے بھائی ان کا منہ دیکھ لیں اور روشناس ہو کر آپس میں رشتہ تودّد و تعارف ترقی پذیر ہو۔"

(۵) (امامِ وقت کی طرف سے) "دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہو اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔"

(۶) "اپنے مولا کریم اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آجائے اور ایسی حالت انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفر آخرت مکروہ معلوم نہ ہو۔"

(۷) "جو بھائی اس عرصہ میں اس سرائے فانی سے انتقال کر گیا ہو اس جلسہ میں اس کے لئے دعائے مغفرت کی جائے۔"

(۸) (امامِ وقت کی طرف سے) "تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کے لئے اور خشکی اور نفاق اور اجنبیت کو درمیان سے اٹھا دینے کے لئے بدرگاہ رب العزت کوشش کی جائے۔"

اس لئے آپ کو چاہیئے کہ آپ:

"اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائیدِ حق اور اعلاءِ کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

(اشتہار ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء)

(افسر جلسہ سالانہ)

پاکستان نیوی میں بھرتی بحیثیت سیلر (SAILOR)

(منقول از نوائے وقت مورخہ ۷ر دسمبر ۱۹۷۷ء)

نیوی میں بھرتی کے لئے مختلف مقامات پر بھرتی کرنے والی ٹیمیں دورے کر رہی ہیں۔ مختلف شعبوں میں بھرتی ایسے امیدواروں کی کی جائے گی جو میٹرک (جنرل سائنس) فزکس کیمسٹری یا بیالوجی میں کر چکے ہو اور ۵ر جنوری ۱۹۷۸ء کو عمر ۱۵½ تا ۲۰ سال ہو۔ قد ۵ فٹ ۴ انچ وزن ۱۰۵ پونڈ، سینہ کم از کم ۳۲- انچ پھیلا ہوا ہو۔ آٹھویں اور چھٹی جماعت پاس بھی مقام بھرتی پر حاضر ہو سکتے ہیں۔ مثلاً لاہور ایمپلائمنٹ ایکسچینج ۱۳ر دسمبر ۱۹۷۷ء تا ۵ر جنوری ۱۹۷۸ء، چنیوٹ ۱۱ر دسمبر، سرگودھا ۱۲ تا ۱۴ر دسمبر ۱۹۷۷ء، ملکوال ۱۵ر دسمبر، گجرات ۱۸ر دسمبر، شیخوپورہ ۲۷ر دسمبر تا ۲۹ر دسمبر ۱۹۷۷ء، جھنگ ۲۰ر دسمبر وغیرہ وغیرہ۔

مزید تفصیلات نزدیکی دفتر روزگار یا ڈسٹرکٹ آرمڈ سروسز بورڈ سے حاصل کریں۔

(ناظر تعلیم)

درخواست دعا: محترمہ اہلیہ صاحبہ شیخ عبد الحکیم صاحب ایک عرصہ سے شدید بیمار ہیں۔ ان کا چند دن قبل جنرل ہسپتال لاہور میں آپریشن ہوا۔ احباب صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں!

کرنل محمد عطاء اللہ صاحب مرحوم کی وفات پر قرار دادِ تعزیت

مجلس انصار اللہ حلقہ گلبرگ لاہور کا یہ اجلاس اپنے زعیم مکرمی ڈاکٹر کرنل محمد عطاء اللہ صاحب کی اچانک وفات پر اظہار رنج و اندوہ کرتا ہے۔ آپ جب سے زعیم کے عہدہ پر فائز ہوئے۔ نہایت انہماک، قابلیت اور اخلاص سے اپنے فرائض سر انجام دیتے رہے۔ مرحوم ہمہ گیر شخصیت کے مالک تھے اور یہ امتیاز ان کو طالب علمی کے زمانہ سے لے کر اب تک حاصل رہا۔ ذہین، محنتی، حقوق اللہ و حقوق العباد کا لحاظ کرنے والے کامیاب ڈاکٹر کامیاب فوجی افسر اور کامیاب مصنف تھے۔

آپ کے کاروباری مشاغل اور دوستوں سے تعلقات، دینی مشاغل اور خدمتِ سلسلہ میں آپ کی مصروفیات میں ایک عجیب توازن تھا۔ عباداتِ فرضی اور نفلی میں بھی آپ ایک نمونہ تھے۔ اللہ تعالیٰ غریق رحمت فرمائے۔

یہ اجلاس آپ کے سوگوار خاندان سے اور حلقہ احباب سے دلی تعزیت اور دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

(سعید احمد خان نائب زعیم عمومی۔ ۱۳۰-بی ۲ گلبرگ ۳۔ لاہور)

لجنہ کے انتخابات کے متعلق مجلس شوریٰ لجنہ اماء اللہ کا فیصلہ

لجنہ کے عہدیداران کے انتخاب کے متعلق مجلس شوریٰ لجنہ کا فیصلہ درج ذیل کیا جاتا ہے تمام لجنات جہاں بھی اور جب بھی کسی صدر کا انتخاب ہو ان کے مطابق عمل کریں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

(۱) مرکزی لجنہ اماء اللہ کی صدر کا انتخاب ہر پانچ سال کے بعد سالانہ اجتماع کے موقع پر ہو گا۔ جس میں ہر لجنہ کی طرف منتخب نمائندگان حصہ لیں گی۔ اگر انتخاب والے سال کسی وجہ سے سالانہ اجتماع منعقد نہ ہو سکے تو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اس سال جلسہ سالانہ کے موقع پر انتخاب کیا جائے۔

(۲) ہر ملک کی صدر کا انتخاب تین سال کے بعد ہو گا۔ اسی طرح پاکستان میں ہر شہر، قصبہ، یا گاؤں کی صدر کا انتخاب بھی ہر تین سال کے بعد ہو گا۔

(۳) جو صدر تین دفعہ لگاتار منتخب ہو جائے۔ چوتھی دفعہ سوائے مرکزی لجنہ کی خاص منظوری کے اس کا نام پیش نہ کیا جائے۔

(۴) کم از کم تین نام انتخاب کے لئے پیش ہونے چاہئیں۔ ایسے نام جن کی تائید بھی ہو۔

(۵) جس صدر کا نام انتخاب کے لئے پیش کیا جائے اس کے لئے قرآن کریم باترجمہ جاننا ضروری ہے اگر پورا نہیں تو کچھ حصہ ترجمہ کا ضرور آنا چاہیئے۔ دیہات میں ناظرہ جاننا ضروری ہے۔

(۶) جس اجلاس میں انتخاب ہو رہا ہو اس کی صدارت وہ خاتون نہیں کر سکتی جن کا نام پیش کیا جا رہا ہو۔ امیر صاحب جماعت مقامی کے مشورہ سے کسی قابلِ اعتماد خاتون کی صدارت میں اجلاس کروایا جائے۔

(۷) انتخاب بذریعہ ووٹ ہو گا اور اعلانیہ۔

(۸) کورم ۲/۳ ہو گا۔ اگر ایک بار اجلاس بلانے پر کورم پورا نہ ہو تو دوسری بار کورم ۱/۲ ہو گا لیکن سیکرٹری یا جو بھی ذمہ وار ہو۔ اسے ثابت کرنا ہو گا کہ اس نے اچھی طرح اطلاع کر دی ہے۔ انتخاب میں وہی شریک ہوں گی جو باقاعدہ چندہ دینے والیاں ہوں۔

(۹) انتخاب کے لئے اشارۃً یا وضاحتہً پروپیگنڈا کی اجازت نہ ہو گی۔

(۱۰) منتخب شدہ نام مرکزی لجنہ کو برائے منظوری پیش کئے جائیں اور یہ نام امیر جماعت مقامی کی تصدیق کے ساتھ آئیں کہ ان کو منتخب شدہ خاتون کی دینی اور اخلاقی حالت پر کوئی اعتراض تو نہیں۔

(۱۱) جس خاتون کا نام بطور صدر پیش ہو۔ وہ نمازوں کی پابند جماعت اور لجنہ کے لازمی چندوں کی ادائیگی میں باقاعدہ ہو۔ راست باز، دیانتدار اور نظام کی پابند ہو۔ باپردہ ہو۔

(۱۲) بیرون پاکستان صدر لجنہ منتخب ہو جانے کے باوجود آخری فیصلہ "قیّم" صاحب کا ہو گا ہر ملک میں وہاں کے امام صاحب لجنہ کے لئے بطور "قیّم" بھی ہوں گے۔

○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تریاقِ اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس بیس روپے **نورِ نظر** اولادِ نرینہ کے لئے کورس پینتیس ۳۵ روپے **خورشید یونانی دواخانہ** (رجسٹرڈ) ربوہ۔ فون ۵۳۸

الفضل میں اشتہار دیکر فائدہ اٹھائیے

جلسہ سالانہ

کے مبارک ایام میں حسبِ سابق

حکیم عبد الحمید اعوان

(ابن حکیم نظام جان صاحب مرحوم)

ایوانِ محمود کے سامنے مشہور دواخانہ میں

جلسہ سالانہ کے اوقات کے علاوہ

صبح سات بجے سے رات نو بجے تک

مطب کیا کریں گے۔!

عورتوں کیلئے علیحدہ حسب معمول زنانہ انتظام ہوگا

ربوہ کے دو مشہور تحفے

ہاضمون پیٹ کی تمام بیماریوں کیلئے اکسیر اعظم

سرمہ مسیحائی امراضِ چشم کیلئے بہترین سرمہ

ملنے کا پتہ: نصرت دواخانہ ہاضمون ربوہ

مطب

اچھی صحت راز ہے زندگی کا!

اپنی طبّی ضروریات اور مخلصانہ مشورہ کیلئے تشریف لائیں

باہر کے احباب مفصل حالاتِ بیماری لکھ کر

دوا اور مشورہ حاصل کر سکتے ہیں

حکیم حمید احمد اختر رجسٹرڈ طبیب درجہ اوّل

المنار دواخانہ۔ گولبازار ربوہ

دبلا پتلا جسم

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے دبلے پتلے جسم پر گوشت پوست پیدا ہو جائے، ہر غذا جزوِ بدن بننے لگے، بکثرت خون پیدا ہو اور تمام جسمانی کمزوریاں دور ہو جائیں تو آج ہی سے "یوز الفرقا ٹانک" کا مسلسل استعمال کریں

قیمت ۵۰/۷

شاہ ہومیوپیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ

کاجل نور بصر

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور صفائی کے لئے لاجواب تحفہ۔

قیمت ایک روپیہ

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

شال کی مشہور دوکان

الفردوس

۸۵۔بی انارکلی لاہور

الفردوس شال ہاؤس

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں۔ زنانہ و مردانہ دھسے اور گرم مرینہ تھوک و پرچون مناسب داموں پر دستیاب ہیں۔

نیز

ریڈی میڈ کرتے، شلواریں، سوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں۔

الفردوس شال ہاؤس

۸۵۔ انارکلی۔ لاہور

الفضل

آپ کا واحد جماعتی روزنامہ ہے اس کی اشاعت بڑھانا اور اشتہارات بھجوا کر اسکی مالی مدد کیجئے۔ (مینیجر الفضل)

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات

چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائد اعظم لاہور

فون نمبر ۵۲۶۲۳

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ۔ لاہور پر تشریف لائیے!

فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۲۲۰ ٭ رہائش ۶۲۹۳۰ ٭ فیکٹری اچرہ ٹاؤن ۷۱۰۷۰۰

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

سونے اور چاندی کے اعلیٰ معیاری عروسی زیورات

نیز

مغلیہ ورک کے کندن کے اعلیٰ ڈیزائن بنوانے کے لئے

نیو راحت علی جیولرز

غلام احمد اینڈ برادرز۔ اکبر بازار شیخوپورہ فون نمبر ۳۶۸۱

کو یاد فرمائیے

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں اور ٹون نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس اور سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیے

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۰۔ منٹگمری روڈ۔ لاہور

انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی۔ لاہور

فون نمبر پبلک ڈپو ۳۱۱۴۶۳

آپ کی اپنی

ٹریول ایجنسی

امریکہ۔ کینیڈا۔ مغربی جرمنی۔ استنبول۔ یونان اور مڈل ایسٹ کیلئے ہوائی اور بحری سفر کی رعایتی ٹکٹوں کی بکنگ کے لئے آج ہی رجوع فرمائیں

★ انڈس ٹریول سروس ★

فون:- ۶۸۸۰۵

ٹرانسپورٹ ہاؤس بالمقابل فلیٹی ہوٹل لاہور

ہر قسم کا سامانِ سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کے لیے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۴۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کتاب

"In The Company of The Promised Messiah"—

By ch. Alimohammad B. A. B. T RABWAH

جو تاریخ احمدیت کے ابتدائی حالات، مشہور واقعات، مناظرات، مباہلات، حضور کی تصنیفات نیز حضور کے صحابہ کرام کے دلچسپ حالات پر مشتمل ہے۔ جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر احباب کرام کو تیار ملے گی انشاء اللہ احمدی جوانوں، کالجوں کے طلباء و طالبات کو خصوصیت سے مستفید ہونے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ قیمت صرف ۱۲/۰ روپے

پتہ:- چوہدری علی محمد بی۔ اے، بی ٹی حامد لاج دارالرحمت شرقی۔ ربوہ

گیس گکر (برٹش میڈ)

برائے فروخت ——— رجوع فرمائیں

بلال اسٹیٹس (رجسٹرڈ) پراپرٹی ڈیلرز

۱۵-۱ اقصیٰ روڈ۔ ربوہ

فون دفتر ۵۰۸ ——— فون گھر ۴۰۵

مسیح دجال اور یاجوج ماجوج کا ظہور

(انعام یافتہ)

از محمد اسد اللہ قریشی (مربی سلسلہ) قیمت ۱۲ روپے

تاریخ احمدیت کشمیر قیمت ۱۰ روپے

الشرکۃ الاسلامیہ گولبازار ربوہ وغیرہ

کتب فروشوں سے طلب فرمائیں!

ضروری اعلان

جن احباب نے ایم این سنیڈیکیٹ کے ذریعہ زمین خریدی ہے انہیں مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے متعلقہ کاغذات حساب فہمی کے بعد ۱۲-۸ سے ۱۲-۳۱ تک حاصل کر لیں۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر بھی مذکورہ کاغذات مہیا کرنے کا انتظام بدستور ہو گا۔ بعض پلاٹ ابھی قابل فروخت بھی موجود ہیں ان کے متعلق بالمشافہ طے کر لیں۔

(مرزا انور احمد)

نائب ناظر امور عامہ

ہمارا نصب العین

خدا کے فضل و رحم کے ساتھ

خدمت ——— دیانت ——— امانت

پاکیزہ فضا، پُروقار ماحول میں سکونت اختیار کیجئے۔ مرکز احمدیت ربوہ میں رہائشی پلاٹ حاصل کرنے کا نادر موقع

تفصیلات کیلئے رجوع کیجئے

ٹلیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز رجسٹرڈ

ریلوے روڈ بالمقابل ریلوے اسٹیشن

(رحمت بازار) ربوہ

نیو پاک جیولرز

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سونے کے خوبصورت سادے، جڑاؤ زیورات

اور

الیس اللہ بکاف عبدہ کی دیدہ زیب انگوٹھیوں کی خریداری کیلئے

آپ اپنے محبوب ادارہ

نیو پاک جیولرز

۱۱۱ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور اور ۱۲- ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور۔ فون ۴۱۰۹۷۴

پر تشریف لائیے

پروپرائٹر:- میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار، کیل، چیل، پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبر سٹور

۵۳- فیروزپور روڈ ——— بالمقابل تھانہ اچھرہ ——— لاہور

فون نمبر:- ۴۱۰۶۱۷

کیورز CURES کا نرخنامہ

دمہ کیلئے	ASTHMA CURE
بواسیر کیلئے	PILES CURE
طاقت کیلئے	IMPOTENCY CURE

۶۵ کیورز (CURES) میں سے ہر ایک کی قیمت فی کورس -/۱۵ فی درجن -/۱۳۵- فی گروس -/۱۵۱۲ روپے ہے۔

جدید میڈیکل سائنس کیوریٹو سسٹم کی مکمل فہرست ادویہ قریبی میڈیکل سٹور یا کیوریٹو سنٹر سے مفت حاصل کریں۔

کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۸۰ کیولری گراؤنڈ لاہور کینٹ

ڈسٹری بیوٹرز:- ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی۔ گولبازار ربوہ۔ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

خالص

سونے چاندی کے زیورات

جدید ڈیزائنوں میں بنوانے

اور

خرید و فروخت کے لئے

نیز

الیس اللہ بکاف عبدہ کی انگوٹھیاں

دیدہ زیب ڈیزائنوں میں خریدنے کا اعلیٰ مرکز!

پاک گولڈ سمتھ

میاں عبدالسلام عبدالمنان ناصر

عقب جمال بیکری۔ گولبازار ربوہ

فون ۵۵۰

ہمدرد نسواں (جوہر اٹھرا)

اٹھرا کے علاج کے لئے

قیمت مکمل کورس -/۲۸ روپے

دوائی فضل الٰہی

اولاد نرینہ کے لئے مفید و مجرب نسخہ!

قیمت مکمل کورس -/۳۰ روپے

زود جام عشق

قوت اعصاب پٹھوں کی طاقت کیلئے بہت مفید ہے

قیمت مکمل کورس -/۵۰ روپے

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ

ربوہ

مطب ناصر دواخانہ

مشورے اور علاج کے لئے

گولبازار۔ ربوہ فون ۵۳۴

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴